زری پالیسی بیان

2مارچ2023ء

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے 2مارچ 2023ء کو منعقدہ اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 300 بیسس پوائنٹس بڑھا کر 20 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنوری میں اپنے گذشتہ اجلاس میں کمیٹی نے مہنگائی کے منظرنامے کو بیرونی اور مالیاتی تبدیلیوں (adjustments) کی وجہ سے درپیش قریب المدت خطرات کو اجاگر کیا تھا۔ ان میں سے بیشتر خطرات حقیقت بن گئے ہیں اور فروری کے مہنگائی کے اعدادوشمار میں جزوی طور پر ان کی عکاسی ہوتی ہے۔ قومی مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (national CPI) بڑھ کر 31.5 فیصد سال بسال ہوچکی ہے جبکہ قوزی مہنگائی (core inflation) فروری 2023ء کے دوران شہری باسکٹ میں 17.1 فیصد اور دیہی باسکٹ میں 21.5 فیصد ہوگئی ہے۔

2۔ آج کے اجلاس میں ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ حالیہ تبدیلیوں اور ایکسچینج ریٹ میں کمی کے نتیجے میں مہنگائی کے قریب مدتی منظرنامے میں خاصا بگاڑ پیدا ہوا ہے اور مہنگائی کی توقعات میں مزید اضافہ ہوا ہے، جیسا کہ سرویز کی تازہ ترین لہر سے ظاہر ہوتا ہے۔ کمیٹی توقع کرتی ہے کہ اگلے چند ماہ میں جب ان تبدیلیوں کا اثر سامنے آئے گا تو مہنگائی مزید بڑھے گی اور اس کے بعد اس میں کمی کا آغاز شروع ہوگی گو کہ یہ بتدریج ہوگی۔ اس سال اوسط مہنگائی متوقع طور پر 29-27 فیصد کی حدود میں ہوگی جبکہ نومبر 2022ء میں 23-21 فیصد کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ اس تناظر میں ایم پی سی نے زور دیا کہ مہنگائی کی توقعات پر قابو پانا بے حد ضروری ہے اور اس کے لیے مضبوط پالیسی ردِّعمل چاہیے۔

3۔ جہاں تک بیرونی شعبے کا تعلق ہے، ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ جاری کھاتے کے خسارے (current account deficit) میں نمایاں کمی کے باوجود کمزوریاں برقرار ہیں۔ جنوری 2023ء میں جاری کھاتے کا خسارہ گر کر 242 ملین ڈالر رہ گیا جو مارچ 2021ء سے اب تک پست ترین کی سطح ہے۔ مجموعی طور پر جاری کھاتے کا خسارہ—جو جولائی تا جنوری مالی سال 23ء میں 3.8 ارب ڈالر تھا—گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 67 فیصد کم ہے۔ اس بہتری سے قطع نظر شیڈول کے مطابق قرضوں کی ادائیگی اور سرکاری رقوم کی آمد میں کمی کے ساتھ بڑھتی ہوئی عالمی شرح سود اور ملکی غیر یقینی کی کیفیت زرمبادلہ کے ذخائر اور ایکسچینج ریٹ پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ زرمبادلہ کے ذخائر پست سطح پر ہیں اور بیرونی صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں آئی ایم ایف کے ای ایف ایف کے تحت جاری نویں جائزے کی تکمیل سے بیرونی شعبے کے قریب مدتی چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ مزید برآں، ایم پی سی نے بیرونی کھاتوں پر دباؤ کم کرنے اور دیگر شعبوں کی درآمدی ضروریات پوری کرنے کے لیے توانائی کی بچت کے اقدامات کی ہنگامی ضرورت پر زور دیا۔

4۔ جی ایس ٹی اور ایکسائز ڈیوٹی میں اضافے، سبسڈیز میں کمی، توانائی کی قیمتوں میں ردّوبدل، اور کفایت شعاری کی مہم سمیت حالیہ مالیاتی اقدامات سے توقع ہے کہ بڑھتے ہوئے مالیاتی اور بنیادی خسارے پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ جیسا کہ قبل ازیں بتایا گیا، معاشی استحکام کے لیے مالیاتی استحکام ناگزیر ہے اور یہ وسط مدت کے دوران مہنگائی کو کم کرنے کے لیے جاری زری سختی میں مددگار ہوگا۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ قیمتوں میں استحکام کے مقصد کو حاصل کرنے کے حوالے سے کوئی بھی نمایاں مالیاتی زیاں زری پالیسی کی اثرانگیزی کو نقصان پہنچائے گا۔

5۔ ایم پی سی نے مالی استحکام اور قریب مدتی نمو کے منظرنامے پر زری سختی میں اضافے کے اثرات کا بھی جائزہ لیا۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ مالی استحکام کو لاحق خطرات قابو میں ہیں کیونکہ مالی اداروں کے پاس کافی سرمایہ موجود ہے۔ تاہم نمو پر سمجھوتا (trade-off) کرنا ہوگا۔ بہرکیف زری پالیسی کمیٹی نے اپنے اس سابقہ نقطہ نظر کا اعادہ کیا کہ مہنگائی کو کم کرنے کی قلیل مدتی قیمت اس میں اضافے کو تقویت دینے کی طویل مدتی قیمت سے کم ہے۔ ماسوائے اس کے کہ مستقبل میں غیر متوقع دھچکے آئیں، زری

پالیسی کمیٹی کے مطابق آج کے فیصلے نے پیش بینی کی بنیاد پر حقیقی شرح سود کو مثبت حدود میں دھکیل دیا ہے۔ اس سے مہنگائی کی توقعات پر قابو پانے اور مہنگائی کو مالی سال 25ء کے آخر تک 5 تا 7 فیصد کے وسط مدتی ہدف تک لے جانے میں مدد ملے گی۔

6۔ کمیٹی نے اپنا آئندہ اجلاس 4 اپریل 2023ء کو منعقد کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔

***